## سوال

(151)اہل حدیث

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل حدیث کہلانے کے متعلق کچھ وضاحت کریں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح اسلام پر وہ ہے اور شرع کا متبع وہ ہے اور قرآن وحدیث کا حقیقی تابعدار وہ ہے جو قرآن وحدیث پر عمل کرتا ہے۔ اور فرقہ بندی کی قرآن وحدیث میں منع وارد ہے۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران: ۱۰۳)

''اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو اور پھوٹ نہ ڈالو۔''

اور یہ جو حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، دیوبندی، بریلوی وغیرہا فرقہ بنا رکھے ہیں یہ سراسر اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت ہے اللہ تعالی نے اس طرح فرقہ بندی بنانے کی اجازت نہیں دی ہے یہ لوگوں کی ایجاد ہے اور یہ بدعت سیئہ انہی کی پیداوار ہے جس کو ہر گز پسند کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاسکتا۔ اللہ تعالی نے ہمیں مسلمان کیا ہے اور گمراہ فرقوں سے امتیاز کرنے کے لیے اگر کوئی پوچھے تو یہ کہنا کافی ہے کہ ہم اہلحدیث مسلک کے ہیں۔ یعنی قرآن وحدیث پر عمل کرنے والے ہیں۔

قرآن کریم میں حدیث کا لفظ قرآن کے لیے بھی استعمال ہوا ہے:

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ (الاعراف: ۱۸۵)

''پھر اب یہ اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔''

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ (الطور: ۳٤)

''اچھا اگر یہ سچے ہیں تو اس جیسی ایک بات یہ بھی تو لے آئیں؟''

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کے کلام کو بھی قرآن نے حدیث کہا ہے :

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا (التحریم:۳)

''اور یاد کرجب نبی (ﷺ) نے اپنی بعض بیویوں سے ایک پوشیدہ بات کہی۔''

حدیث شریف میں بھی حدیث کا لفظ قرآن وحدیث رسول اللہ ﷺ کے لیے استعمال ہوا ہے لہذا اہلحدیث کا مطلب ہوا قرآن وحدیث پر عمل کرنے والے۔

یاد رہے کہ یہ لفظ صرف امتیاز کےلیے ہے نہ کہ فرقہ بندی کےلیے۔ اصل میں ہمارا نام صرف مسلم ومسلمون ہے باقی ایک غیر مسلم کو کس طرح پتہ پڑے کہ کون حق پر ہے تو اس کے لیے آسان راستہ یہ ہے کہ آج قرآن اور احادیث صحیحہ کے تراجم، سندھی، اردو اور انگریزی زبانوں میں ہوچکے ہیں۔ ایک غیر مسلم منصف مزاج تعصب ترک کرکے خالی الذہن محض حق کی تلاش اور صحیح راستہ معلوم کرنے کے خاطر ان قرآن وحدیث کے تراجم کا مطالعہ کرے اس کو خود معلوم ہوسکتا ہے کہ حق کس طرح آیا حنفی طرف، یا مالکی، شافعی یا حنبلی کی طرف یا بریلوی یا دیوبندیت کی طرف یا کسی اور فرقہ کی طرف اسی طرح غیر جانبدار رہ وہ دین کے ان سرچشموں کا مطالعہ کرے گا تو ان شاء اللہ اس کو حق معلوم ہوجائے گا اور قرآن میں وعدہ کیا گیا ہے کہ جو اللہ کے راستہ کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالی ضرور اس کو دنیا کا راستہ دکھائے گا۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (العنکبوت:٦٩)

''اور جو لوگ ہماری راہ میں سختیاں برداشت کرتے ہیں ہم انھیں اپنی راہیں ضرور دکھاتے ہیں یقیناً اللہ تعالی نیکوکاروں کا ساتھی ہے۔''

بہر حال حق کے متلاشی کو کسی فرقہ کی طرف دیکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ وہ براہ راست قرآن وحدیث کا مطالعہ کرے اور ان تمام فرقوں کا قرآن وحدیث سے موازنہ کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

## صفحہ نمبر 546

### محدث فتویٰ